# خطبہ جمعہ

بعنوان

# رمضان،قرآن اور ہم

## سلسلۃ منبر الحکمۃ

**143**

بتاریخ: 17 مئی 2019

بمطابق: ١١ رمضان ١٤٤٠ھج

به اهتمام

**الحکمۃ انٹرنیشنل**

5D1 ٹاؤن شپ، مادرِ ملت روڈ، نزد پائپ سٹاپ، لاہور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خطبہ کے اہم نکات

❀ رمضان اور قرآن کے مشترکات ❀ اسلاف کا رمضان میں قرآن سے تعلق
❀ قرآن کے ساتھ ہمارا تعلق ❀ تلاوتِ قرآن کے ثمرات
❀ مختلف سورتوں اور آیات کے فضائل ❀ تلاوتِ قرآن کا شیڈول

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِهِ الْكَرِيمِ، أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ:

﴿شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ﴾ [البقرة: 185]

''رمضان المبارک کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا، جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے، ہدایت کے واضح دلائل ہیں اور حق و باطل میں) فرق کرنے والا ہے۔''

## رمضان اور قرآن کے مشترکات

ماہِ رمضان ماہِ قرآن ہے، قرآن اور رمضان لازم وملزوم ہیں اور ان دونوں کا ایک دوسرے سے گہرا تعلق ہے۔ متعدد امور ایسے ہیں جو رمضان المبارک اور قرآنِ کریم میں مشترک ہیں۔ ان میں سے چند امور ذیل میں بیان کیے جا رہے ہیں:

### نزولِ قرآن:

فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ﴾ [البقرة: 185]

’’رمضان المبارک کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا، جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے، ہدایت کے واضح دلائل ہیں اور حق و باطل میں ) فرق کرنے والا ہے۔‘‘

## تقویٰ:

روزوں کی فرضیت کا تذکرہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ان کا مقصد یہ بیان فرمایا:

﴿لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ﴾ [البقرة: 183]

’’تا کہ تم متقی بن جاؤ۔‘‘

اور قرآنِ کریم کے لا ریب ہونے کا ذکر کرنے کے بعد بھی فرمایا:

﴿هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ﴾ [البقرة: 2]

’’(یہ قرآن) متقی لوگوں کے لیے ہدایت ہے۔‘‘

## شفاعت:

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَلصِّيَامُ وَالْقُرْآنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، يَقُولُ الصِّيَامُ: أَيْ رَبِّ ، مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهَوَاتِ بِالنَّهَارِ ، فَشَفِّعْنِي فِيهِ ، وَيَقُولُ الْقُرْآنُ: مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ ، فَشَفِّعْنِي فِيهِ ، فَيُشَفَّعَانِ))

’’قیامت کے دِن روزہ اور قرآن بندے کی سفارش کریں گے۔ روزہ کہے گا: اے میرے رب! میں نے اسے دِن کے وقت کھانے اور خواہشات سے روکے رکھا، سوتُو اس کے بارے میں میری سفارش قبول فرما۔ اور قرآن کہے گا: میں نے اسے رات کے وقت سونے سے روکے رکھا، سوتُو اس کے بارے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

میں میری سفارش قبول فرما۔تو دونوں کی سفارش قبول کرلی جائے گی۔‘‘

[صحیح] مسند أحمد: 6626 ـ المستدرك للحاكم: 2036 ـ صحیح الجامع : 3882

## خصوصی اجر:

روزہ اور تلاوتِ قرآن دو ایسے عمل ہیں کہ جن پر خصوصی اجر کی نوید سنائی گئی ہے۔جیسا کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ ، الْحَسَنَةُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ ، قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِلاَّ الصَّوْمَ ، فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهٖ ، يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ أَجْلِي)).

’’ہر آدمی کا عمل بڑھایا جاتا ہے، ایک نیکی کو دس گُنا سے لے کر سات سو گُنا تک بڑھایا جاتا ہے۔اللہ فرماتا ہے: سوائے روزے کے، کیونکہ یہ میرے لیے ہوتا ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا، (روزے دار) اپنی خواہش اور کھانا میری وجہ سے چھوڑتا ہے (لہٰذا اس کا اجر بھی میں ہی دُوں گا)۔‘‘

صحیح البخاری: 7054 ـ صحیح مسلم: 1797

اور سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهُ بِهٖ حَسَنَةٌ ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا ، لَا أَقُولُ آلٓمٓ حَرْفٌ ، وَلٰكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ وَمِيمٌ حَرْفٌ))

’’جو شخص کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھتا ہے اسے اس کے بدلے میں ایک نیکی مل جاتی ہے اور ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہوتی ہے۔میں یہ نہیں کہتا کہ ’’الم‘‘ ایک حرف ہے، بلکہ ’’الف‘‘ ایک حرف ہے، ’’لام‘‘ ایک حرف ہے اور ’’میم‘‘ ایک حرف ہے۔‘‘

[صحیح] سنن الترمذی: 2910

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

## قرآن کا دور:

رمضان المبارک میں ہی حضرت جبرائیل علیہ السلام آ کر نبی کریم ﷺ سے قرآنِ کریم کا دور کیا کرتے تھے۔ جیسا کہ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

كَانَ يَلْقَاهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ.

''جبرائیل علیہ السلام رمضان المبارک کی ہر رات میں آپ ﷺ سے ملاقات کرتے اور آپ کے ساتھ قرآن کا دور کیا کرتے تھے۔''

صحیح البخاری: 6

## قیام اللیل (تراویح):

رمضان المبارک میں تراویح کا خاص اہتمام ہوتا ہے اور تراویح میں قرآنِ کریم کی تلاوت ہوتی ہے۔ ہر مسجد میں تراویح میں مکمل قرآن سنایا جاتا ہے۔ قرآن سننے اور سنانے کا یہ باقاعدہ اہتمام بھی رمضان المبارک میں ہوتا ہے۔ نمازِ تراویح نبی ﷺ نے شروع فرمائی اور مسجد میں باجماعت اس کو ادا بھی فرمایا، لیکن اس خیال سے اس کو ترک کر دیا کہ کہیں اُمت پر واجب نہ ہو جائے اور پھر اُمت کے لیے اس کو ادا کرنے میں مشقت ہو۔ جیسا کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کے وسط میں گھر سے نکلے اور مسجد میں نماز پڑھی تو کچھ اور لوگوں نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔ صبح کو لوگ اس بارے میں بات چیت کرنے لگے، چنانچہ دوسری رات لوگ پہلے سے زیادہ جمع ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ دوسری رات بھی باہر تشریف لائے اور لوگوں نے آپ کی نماز کے ساتھ (اقتدا میں) نماز پڑھی۔ لوگ صبح پھر اس کا تذکرہ کرنے لگے، (جسے سن کر) تیسری رات لوگ پہلے سے بھی زیادہ جمع ہو گئے۔ آپ باہر تشریف لائے اور لوگوں نے آپ کی نماز کے ساتھ نماز ادا کی۔ پھر جب چوتھی رات آئی تو مسجد نمازیوں کے لیے تنگ ہو گئی اور رسول اللہ ﷺ نکل کر ان کے پاس تشریف نہ لائے، تو ان میں سے کچھ لوگوں نے نماز، نماز پکارنا شروع کر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دیا،لیکن رسول اللہ ﷺ باہر نکل کران کے پاس نہ آئے،حتیٰ کہ آپ صبح کی نماز کے لیے ہی آئے۔جب صبح کی نماز پڑھا چکے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور تشہد پڑھ کر فرمایا:

((أَمَّا بَعْدُ، فَإِنَّهُ لَمْ يَخْفَ عَلَيَّ شَأْنُكُمُ اللَّيْلَةَ، وَلَكِنِّي خَشِيتُ أَنْ تُفْرَضَ عَلَيْكُمْ صَلَاةُ اللَّيْلِ فَتَعْجِزُوا عَنْهَا))

''آج رات تمہارا معاملہ مجھ سے مخفی نہیں تھا لیکن مجھے خدشہ تھا کہ کہیں تم پر رات کی نماز فرض نہ کر دی جائے اور تم اس کو ادا کرنے سے عاجز آجاؤ۔''

صحيح مسلم: 761

## اسلاف رحمہم اللہ کا رمضان میں قرآن سے تعلق

رمضان وقرآن میں ان مشترک امور سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ ان دونوں کا باہم گہرا تعلق ہے۔یہی وجہ ہے کہ ہمارے اسلاف رحمہم اللہ بھی رمضان المبارک میں قرآنِ کریم کے ساتھ خصوصی تعلق جوڑ لیا کرتے تھے۔جیسا کہ امام ذہبی رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ ربیع بن سلیمان نے بیان کیا: امام شافعی رحمہ اللہ ماہِ رمضان میں ساٹھ مرتبہ قرآن ختم کیا کرتے تھے۔ابن ابی حاتم نے اس میں یہ اضافہ کیا ہے کہ یہ ساری قراءت آپ نماز میں ہی کیا کرتے تھے۔

سير أعلام النبلاء: 10/ 36 ـ آداب الشافعي، ص: 101ـمناقب الشافعي، ص: 127

عبداللہ بن احمد رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ (میرے والدگرامی) امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ ہر روز ایک منزل (یعنی قرآن کا ساتواں حصہ) پڑھا کرتے تھے اور یوں ایک ہفتے میں قرآن مکمل کرلیا کرتے تھے۔آپ قرآن کی تکمیل صرف رات کی نمازوں میں ہی کیا کرتے تھے،دِن کے نوافل اس کے علاوہ ہوتے تھے۔جب آپ عشاء کی نماز پڑھ کر فارغ ہوتے تو کچھ دیر سو جاتے تھے،پھر اُٹھ کر صبح تک نوافل پڑھتے اور دعا کرتے رہتے۔

مناقب الامام أحمد، ص: 357

امام احمد رحمہ اللہ کا یہ تو عام دنوں میں تلاوتِ قرآن کا معمول تھا۔اندازہ کیجیے کہ ماہِ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

رمضان میں وہ کس قدر اہتمام کرتے ہوں گے۔

ابراہیم بیان کرتے ہیں کہ امام اسود رحمہ اللہ ماہِ رمضان میں ہر دو راتوں میں ایک مرتبہ قرآن مکمل کر لیا کرتے تھے اور آپ مغرب اور عشاء کے درمیان سویا کرتے تھے، ماہِ رمضان کے علاوہ عام دِنوں میں آپ ہر چھے راتوں میں ایک مرتبہ قرآن ختم کیا کرتے تھے۔

سير أعلام النبلاء: 4/ 51

عبدالملک بن ابی سلیمان بیان کرتے ہیں کہ عظیم تابعی سعید بن جبیر رحمہ اللہ ہر دو راتوں میں قرآن مکمل کیا کرتے تھے۔

حلية الأولياء: 4/ 273- الزهد لأحمد: 370- سير أعلام النبلاء: 4/ 209

سلام بن ابی مطیع بیان کرتے ہیں کہ قتادہ رحمہ اللہ ایک ہفتے میں مکمل قرآن پڑھ لیا کرتے تھے، لیکن جب ماہِ رمضان آتا تو تین دِن میں قرآن ختم کر لیتے اور جب آخری عشرہ آجاتا تو پھر ہر رات میں ایک قرآن ختم کیا کرتے تھے۔

سير أعلام النبلاء: 5/ 276

فُضیل فرماتے ہیں کہ ابو اسحاق السبیعی رحمہ اللہ ہر تین دِن میں ایک قرآن پڑھا کرتے تھے۔

سير أعلام النبلاء: 5/ 394

## قرآن کے ساتھ ہمارا تعلق!

سوچنے اور غور کرنے کی بات یہ ہے کہ قرآن کے ساتھ ہمارا تعلق کس قدر ہے؟! ہمارے دُنیوی جھنجٹ اس قدر بڑھ گئے ہیں کہ ہماری ترجیحات ہی بدل چکی ہیں۔ ہمارے روزمرہ کے شیڈول میں ہر کام کے لیے ٹائم طے ہوتا ہے لیکن تلاوتِ قرآن کے لیے نہیں۔ یہ روحانی طور پر ہمارے کمزور ہونے اور قلبی طور پر ہمارے پاکیزہ نہ ہونے کی دلیل ہے۔ جیسا کہ سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

لَوْ طَهُرَتْ قُلُوبُكُمْ مَا شَبِعْتُمْ مِنْ كَلَامِ رَبِّكُمْ.

''اگر تمہارے دل پاک ہوں تو تمہارا اپنے رب کے کلام سے کبھی جی نہ بھرے۔''

فضائل الصحابة: 775 ۔ حلية الأولياء: 7/ 300

اگر ہمارے دِل پاکیزہ ہوں تو قرآن پڑھنے سے ہمارا جی ہی نہ بھرے۔ پھر اگر تلاوتِ قرآن کو ہم اپنا معمول بنالیں تو قلبی اطمینان بھی حاصل کر لیں، پریشانیوں سے چھٹکارا بھی مل جائے اور امراض ومصائب سے بھی نجات مل جائے، کیونکہ یہ ایسا تریاق ہے جس میں ہر مرض کی شفا ہے اور ہر غم کا علاج ہے۔ جیسا کہ امام ابن الجوزی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: دِل کی بیماریوں پر تلاوتِ قرآن ویسے ہی اثر کرتی ہے جیسے جسم کی بیماریوں پر شہد۔

التبصرة: 1/ 79

گویا ہم اپنی ہی قلبی اصلاح، روحانی تزکیہ، دین ودنیا کی فوز وفلاح کے لیے بھی تلاوتِ قرآن کا اہتمام نہیں کر پاتے۔ یہ کس قدر بدنصیبی کی بات ہے!!

ہماری کوتاہ عملی کا حال یہ ہے کہ ہم تو تلاوت کرنے میں ہی بڑی سستی کا شکار رہتے ہیں جبکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا حال یہ ہوتا تھا کہ وہ تلاوت کے ساتھ ساتھ فہم اور تفسیر پر بھی شدید محنت کیا کرتے تھے۔ جیسا کہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

وَاللّٰهِ الَّذِي لاَ إِلَهَ غَيْرُهُ، مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ إِلَّا أَنَا أَعْلَمُ أَيْنَ أُنْزِلَتْ، وَلاَ أُنْزِلَتْ آيَةٌ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ إِلَّا أَنَا أَعْلَمُ فِيمَ أُنْزِلَتْ، وَلَوْ أَعْلَمُ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنِّي بِكِتَابِ اللّٰهِ، تُبَلِّغُهُ الإِبِلُ لَرَكِبْتُ إِلَيْهِ.

''اس اللہ کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں! کتاب اللہ کی جو بھی سورت نازل ہوئی ہے میں اس کے متعلق جانتا ہوں کہ وہ کہاں نازل ہوئی اور کتاب اللہ کی جو بھی آیت نازل ہوئی ہے میں اس کے متعلق جانتا ہوں کہ وہ کس کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ اگر مجھے خبر ہو جائے کہ کوئی شخص مجھ سے زیادہ کتاب اللہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کا جاننے والا ہے اور اونٹ مجھے اس کے پاس پہنچا سکتا ہے تو میں ضرور اس کی طرف سفر کروں گا۔"

صحیح البخاری: 5002

اللہ اکبر! ان اصحابِ شرف کو قرآنِ کریم کے ساتھ کتنی محبت اور کس قدر لگاؤ تھا۔ ہماری ان کے ساتھ محبت کا دعویٰ تبھی حقیقی ثابت ہو سکتا ہے جب ہم ان کی سیرت کو اپنائیں، ان جیسے اعمال کرنے کی کوشش کریں اور ان ہی کی طرح قرآنِ کریم سے محبت کرنے والے بن جائیں۔

سیدنا کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

عَلَيْكُمْ بِالْقُرْآن ، فَإِنَّهُ فَهْمُ الْعَقْلِ ، وَنُورُ الْحِكْمَةِ ، وَيَنَابِيعُ الْعِلْمِ ، وَأَحْدَثُ الْكُتُبِ بِالرَّحْمٰنِ عَهْدًا .

"قرآن کو لازم پکڑ لو، یہ عقل کا فہم، حکمت کا نور، علم کا چشمہ اور تمام کتابوں کی بہ نسبت رحمٰن کی تازہ تر ہے۔"

سنن الدارمی: 3370

## تلاوتِ قرآن کے ثمرات

یہاں ہم چند ایسی احادیث زینتِ قرطاس کیے دیتے ہیں جو اپنے اجر و ثواب کی بنا پر تلاوتِ قرآن پر مداومت اختیار کرنے میں ہمت بڑھانے کا باعث بنتی ہیں۔

### ایک حرف پر دس نیکیاں!

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِقْـرَءُ و الْقُرْآنَ ، فَإِنَّكُمْ تُؤْجَرُونَ عَلَيهِ ، أَمَا إِنِّي لَا أَقُولُ: ﴿الٓمٓ﴾ حَـرْفٌ ، وَلٰكِـنْ أَلِفٌ عَشْـرٌ ، وَلَامٌ عَشْرٌ ، وَمِيمٌ عَشْرٌ ، فَتِلْكَ ثَلَاثُونَ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

”قرآنِ کریم پڑھا کرو، کیونکہ تمہیں اس پر اجر سے نوازا جاتا ہے۔سنو! میں یہ نہیں کہتا کہ ”الم“ ایک حرف ہے بلکہ ”الف“ کی دس نیکیاں ہیں، ”لام“ کی الگ دس نیکیاں ہیں اور ”میم“ کی بھی دس نیکیاں ہیں، سو اس طرح یہ تیس نیکیاں بن جاتی ہیں۔“

صحيح الجامع: 1164 ۔ سلسلة الأحاديث الصحيحة: 660

## اللہ کے خاص لوگ:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ لِلّٰهِ أَهْلِينَ مِنَ النَّاسِ))

”یقیناً اللہ تعالیٰ کے بھی کچھ اپنے لوگ ہیں۔“

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! وہ (سعادت مند اور خوش قسمت) کون سے لوگ ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((هُمْ أَهْلُ الْقُرْآنِ ، أَهْلُ اللّٰهِ وَخَاصَّتُهُ))

”وہ قرآن والے ہیں، وہی اللہ کے اپنے اور اس کے خاص لوگ ہیں۔“

سنن ابن ماجه: 215

## بادِ نسیم اور تذکرہ و تعارف:

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أُوصِيكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ ، فَإِنَّهُ رَأْسُ كُلِّ شَيْءٍ ، وَعَلَيْكَ بِالْجِهَادِ ، فَإِنَّهُ رَهْبَانِيَّةُ الْإِسْلَامِ ، وَعَلَيْكَ بِذِكْرِ اللّٰهِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ ، فَإِنَّهُ رَوْحُكَ فِي السَّمَاءِ ، وذِكْرٌ لَّكَ فِي الْأَرْضِ))

”میں تجھے اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں؛ کیونکہ یہ ہر چیز کی بنیاد ہے،

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جہاد کو اپنے اوپر لازم کر لو؛ کیونکہ یہ اسلام کی رہبانیت ہے، ذِکر الٰہی اور تلاوتِ قرآن کا اہتمام کرو؛ کیونکہ یہ آسمان میں تمہارے لیے بادِنسیم اور زمین میں تمہارا تعارف وتذکرہ ہے۔''

مسند أحمد: 11774۔صحیح الجامع: 3267

## بہترین شخص کون؟

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ))

''تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن کو سیکھے اور سکھائے۔''

صحیح البخاری: 5027

## عزت وذِلت کا سبب:

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَّيَضَعُ بِهٖ آخَرِينَ))

''یقیناً اللہ تعالیٰ اس کتاب کے ذریعے بہت سی قوموں کو بلندیاں عطا فرماتا ہے اور دوسروں کو اسی کی وجہ سے رُسوا بھی کر دیتا ہے۔''

صحیح مسلم: 817

یعنی جو قرآن سے تعلق جوڑے رکھتا ہے، اس کو پڑھنے کا اہتمام کرتا ہے اور اس کے احکام کو اپنی انفرادی واجتماعی زندگی میں نافذ کرتا ہے؛ وہ عروج وترقی، رِفعت وبلندی اور عزت ووقار پاتا ہے لیکن جو اس کو پسِ پشت ڈال دیتا ہے اور اس سے تعلق وناتہ توڑ لیتا ہے وہ اس دُنیا میں بھی ناکامی اور پستی کا منہ دیکھتا ہے اور کل قیامت کے روز بھی ذِلت اُٹھائے گا۔ اس ضمن میں بہت خوب صورت واقعہ ملاحظہ کیجیے۔ عامر بن واثلہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

أَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ لَقِيَ عُمَرَ بِعُسْفَانَ ، وَكَانَ عُمَرُ يَسْتَعْمِلُهُ عَلَى مَكَّةَ ، فَقَالَ: مَنِ اسْتَعْمَلْتَ عَلَى أَهْلِ الْوَادِي؟ فَقَالَ: ابْنَ أَبْزَى ، قَالَ: وَمَنِ ابْنُ أَبْزَى؟ قَالَ: مَوْلًى مِنْ مَوَالِينَا ، قَالَ: فَاسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَوْلًى؟ قَالَ: إِنَّهُ قَارِئٌ لِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ، وَإِنَّهُ عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ ، قَالَ عُمَرُ: أَمَا إِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ: ((إِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهٖ آخَرِينَ))

”نافع بن عبدالحارث عُسفان مقام پر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے ملے۔سیدنا عمر رضی اللہ عنہ انہیں مکہ کا گورنر بنایا کرتے تھے۔چنانچہ آنے پوچھا: وادیٔ مکہ کے لوگوں پر اپنا نائب کس کو بنا کر آئے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: ابن ابزیٰ کو۔آپ نے پوچھا: ابن ابزیٰ کون؟ انہوں نے کہا: ہمارا ایک آزاد کردہ غلام ہے۔سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم ان پر ایک غلام کو نائب گورنر بنا آئے ہو؟ تو نافع رحمہ اللہ نے کہا: وہ کتاب اللہ کا قاری ہے اور فرائض کا علم رکھنے والا ہے۔(یہ سن کر) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سنو! تمہارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ”یقیناً اللہ تعالیٰ اس کتاب کے ذریعے بہت سی قوموں کو بلندیاں عطا فرماتا ہے اور دوسروں کو اسی کی وجہ سے رُسوا بھی کر دیتا ہے۔“

صحیح مسلم: 817

یعنی قرآن کا قاری ہونے کی وجہ سے غلام کو بھی اس قدر عزت اور شرف و مقام حاصل ہوا کہ وہ مکہ کا نائب گورنر مقرر کر دیا گیا۔

## پڑھتا جا اور چڑھتا جا!

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ: اقْرَأْ وَارْقَ ، وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تُرَتِّلُ فِی الدُّنْیَا ، فَإِنَّ مَنْزِلَتَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَؤُهَا))

''صاحبِ قرآن سے کہا جائے گا: پڑھو اور (جنت کے درجات پر) چڑھو، اور اسی طرح ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا جیسے تم دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے تھے، بلاشبہ تمہارا مقام اس آخری آیت پر ہوگا جو تم پڑھو گے۔''

مسند أحمد: 6799

## معزز و برگزیدہ فرشتوں کا ساتھ:

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اَلْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ ، وَالَّذِى يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ أَجْرَانِ))

''قرآن میں مہارت رکھنے والا اعمال لکھنے والے معزز اور برگزیدہ فرشتوں کے ساتھ ہوگا، اور جو اٹک اٹک کر قرآن پڑھتا ہے اور اس سے اسے مشقت اُٹھانا پڑتی ہے تو اس کے لیے دوہرا اجر ہے۔''

صحیح مسلم: 798

## اللہ و رسول کی محبت پایئے:

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُحِبَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَلْيَقْرَأْ فِى الْمُصْحَفِ))

''جسے یہ پسند ہو کہ وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرنے لگیں تو اسے چاہیے کہ وہ مصحف میں (یعنی قرآن کریم پر) پڑھے۔''

شعب الايمان للبيهقى: 1440۔صحيح الجامع: 2342

## قابل رشک کون؟

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لاَ حَسَدَ إِلاَّ فِى اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ الْقُرآنَ فَهُوَ يَتْلُوهُ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آنَاءَ اللَّيلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالاً فَهُوَ يُنْفِقهٗ آنَاءَ اللَّيلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ))

''دو ہی لوگوں کے بارے میں رشک ہوسکتا ہے: (ایک) اس شخص کے بارے میں جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن (کا علم) دیا ہو اور وہ اس کی رات دِن تلاوت کرتا ہو اور (دوسرا) وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال و دولت سے نوازا ہو اور وہ اسے شب و روز خرچ کرتا رہتا ہو۔''

صحيح البخاری: 7091 ـ صحيح مسلم: 815

## عزت و شرف کا تاج پہنئے:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((يَجِيءُ الْقُرْآنُ يَوْمَ القِيَامَةِ فيَقُولُ: يَا رَبِّ حَلِّهِ ، فَيُلْبَسُ تَاجَ الكَرَامَةِ ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا رَبِّ زِدْهُ ، فَيُلْبَسُ حُلَّةَ الكَرَامَةِ ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا رَبِّ ارْضَ عَنْهُ ، فَيَرْضٰى عَنْهُ ، فَيُقَالُ لَهُ: اقْرَأْ وَارْقَ ، وَيُزَادُ بِكُلِّ آيَةٍ حَسَنَةً))

''روزِ قیامت قرآن آئے گا اور کہے گا: اے میرے رب! (مجھے پڑھنے والے) اس شخص کو آراستہ و پیراستہ کر دیجیے۔ چنانچہ اس کو عزت و شرف کا تاج پہنا دیا جائے گا۔ پھر قرآن کہے گا: اے میرے رب! اس کو مزید عطا فرما۔ سو اسے عزت و شرف کا چوغہ پہنایا جائے گا۔ پھر قرآن کہے گا: اے میرے رب! اس سے راضی ہو جا۔ تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا۔ پھر اس سے کہا جائے گا: (قرآن) پڑھتے جاؤ اور (جنت کے درجات پر) چڑھتے جاؤ، اور ہر آیت کے بدلے میں ایک نیکی کا اضافہ ہوتا جائے گا۔''

سنن الترمذی: 2915 ـ صحيح الجامع: 830

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

# مختلف سورتوں اور آیات کے فضائل

❀......سیدنا ابواُمامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اِسْمُ اللّٰهِ الْأَعْظَمُ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ فِي ثَلَاثِ سُوَرٍ مِنَ الْقُرْآنِ: فِي الْبَقَرَةِ ، وَآلِ عِمْرَانَ ، وَطٰهٰ))

''اللہ کا وہ اسم اعظم؛ کہ جس کے ذریعے دعا کی جائے تو اللہ قبول فرماتا ہے، وہ تین سورتوں میں ہے: سورۃ البقرۃ میں، سورۃ آلِ عمران میں اور سورۃ طٰہٰ میں۔''

المعجم الكبير: 8/ 237۔المستدرك للحاكم: 1861۔ صحيح الجامع: 979

❀......سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے:

((أُعْطِيْتُ هٰذِهِ الْآيَاتِ مِنْ آخِرِ الْبَقَرَةِ مِنْ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ ، لَمْ يُعْطَهَا نَبِيٌّ قَبْلِي))

''مجھے سورۃ البقرۃ کی یہ آخری آیات دی گئی ہیں، جو کہ عرش کے نیچے پڑے ہوئے خزانے میں سے ہیں، یہ آیات مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دی گئیں۔''

مسند أحمد: 23251 ۔ صحيح الجامع: 1060

ان آیات کی تو یہی فضیلت بہت زیادہ تھی کہ یہ عرش کے نیچے پڑی ہوئی ہیں، لیکن اس پر مستزاد یہ کہ ان آیات کو ''خزانہ'' بھی قرار دے دیا گیا، جو کہ بلاشبہ ان کے بہت زیادہ فضیلت کی حامل ہونے پر دلیل ہے۔

❀......سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا:

((اِقْرَأِ الْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ ، فَإِنِّي أُعْطِيتُهُمَا مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ))

''سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات پڑھا کرو، کیونکہ یہ مجھے عرش کے نیچے سے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دی گئی ہیں۔''

مسند أحمد: 17324 ـ المعجم الكبير: 17283ـصحيح الجامع: 1172

❀......سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

بَيْنَمَا جِبْرِيلُ قَاعِدٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، سَمِعَ نَقِيضًا مِنْ فَوْقِهِ ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ ، فَقَالَ: هٰذَا بَابٌ مِنَ السَّمَاءِ فُتِحَ الْيَوْمَ لَمْ يُفْتَحْ قَطُّ إِلَّا الْيَوْمَ ، فَنَزَلَ مِنْهُ مَلَكٌ ، فَقَالَ: هٰذَا مَلَكٌ نَزَلَ إِلَى الْأَرْضِ لَمْ يَنْزِلْ قَطُّ إِلَّا الْيَوْمَ ، فَسَلَّمَ ، وَقَالَ: أَبْشِرْ بِنُورَيْنِ أُوتِيتَهُمَا لَمْ يُؤْتَهُمَا نَبِيٌّ قَبْلَكَ: فَاتِحَةُ الْكِتَابِ ، وَخَوَاتِيمُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ ، لَنْ تَقْرَأَ بِحَرْفٍ مِنْهُمَا إِلَّا أُعْطِيتَهُ .

''جبرائیل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اسی دوران انہوں نے اُوپر سے زور دار آواز سنی۔ پھر انہوں نے اپنا سر اٹھایا تو فرمایا: یہ آسمان کا دروازہ ہے جو آج کھولا گیا ہے، آج سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا۔ اس سے ایک فرشتہ نازل ہوا ہے۔ فرمایا: یہ فرشتہ زمین کی جانب اُترا ہے اور آج سے پہلے یہ کبھی زمین پر نہیں اُترا۔ اس فرشتے نے آکر سلام کیا اور کہا: آپ کو دو نوروں کی بشارت ہو، جو آپ ہی کو دیے گئے ہیں اور وہ آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیے گئے۔ (ایک) سورۃ الفاتحہ اور (دوسری) سورۃ البقرۃ کی آخری آیات۔ ان دونوں سورتوں کا جو بھی حرف آپ پڑھیں گے اس پر آپ کو نُور عطا کیا جائے گا۔''

صحيح مسلم: 806

❀......سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ سُورَةً مِّنَ الْقُرْآنِ ، ثَلَاثُونَ آيَةً ، شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتّٰى غُفِرَ لَهُ ، وَهِيَ: ﴿تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ﴾ ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

''قرآن کی ایک سورت ہے جس کی تیس آیات ہیں، وہ آدمی کی سفارش کرے گی، یہاں تک کہ اسے بخش دیا جائے گا۔ وہ سورۃ الملک ہے۔''

سنن أبی داود: 1400۔سنن الترمذی: 2891۔سنن ابن ماجه: 3786

❀......سیدنا ابواُمامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا:

((اقْرَءُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ، اقْرَءُوا الزَّهْرَاوَيْنِ: الْبَقَرَةَ وَسُورَةَ آلِ عِمْرَانَ، فَإِنَّهُمَا تَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ، أَوْ كَأَنَّهُمَا غَيَايَتَانِ، أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ، تُحَاجَّانِ عَنْ أَصْحَابِهِمَا، اقْرَءُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ، وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ، وَلَا تَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ))

''قرآن پڑھا کرو؛ کیونکہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کی سفارش کرے گا۔ تم دو چمکدار، روشن سورتیں، بقرۃ اور آل عمران پڑھا کرو؛ کیونکہ یہ دونوں قیامت کے دن اس طرح آئیں گی کہ گویا بادل کے دو ٹکڑے ہوں گی، یا دو چھتریاں ہوں گی یا صف باندھ کر اُڑنے والے پرندوں کے دو جھنڈ ہوں گے جو اپنے پڑھنے والے (کی مغفرت اور شفاعت) کے بارے میں جھگڑا کریں گے۔ تم سورۃ البقرۃ پڑھا کرو؛ کیونکہ اس کا پڑھنا برکت ہے، اس کا چھوڑنا باعثِ افسوس ہے، اور جادوگر اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔''

صحیح مسلم: 804

❀......سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ تَعْدِلُ رُبُعَ الْقُرْآنِ))

''سورۃ الاخلاص ایک تہائی قرآن کے برابر ہے اور سورۃ الکافرون ایک

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔''

صحیح مسلم: 811

❀......سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ اللَّيْلَةَ سُورَةٌ لَهِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ قَرَأَ: ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا﴾ ))

''آج رات مجھ پر ایسی سورت نازل کی گئی ہے جو مجھے ہر اس چیز سے زیادہ محبوب ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے (یعنی وہ مجھے دنیا کی تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے)۔ پھر آپ نے پڑھا: ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحاً مُبِيناً﴾ (یعنی وہ سورۃ الفتح ہے۔''

صحیح البخاری: 5015

❀......سیدنا اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ مِثْلَ أُمِّ الْقُرْآنِ ، وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي ، وَهِيَ مَقْسُومَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي ، وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ))

''اللہ تعالیٰ نے تورات اور انجیل میں اُم القرآن (یعنی سورۃ الفاتحہ) جیسی سورت نازل نہیں فرمائی۔ یہ بار بار پڑھی جانے والی سات آیات ہیں اور (اللہ فرماتا ہے کہ) یہ سورت میرے اور میرے بندے کے درمیان تقسیم کی گئی ہے اور میرے بندے کو وہ سب ملے گا جو وہ مانگتا ہے۔''

سنن الترمذی: 3125۔سنن النسائی: 914۔مسند أحمد: 21094 ۔ صحیح الجامع: 5560

❀......سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْكَهْفِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، أَضَاءَ لَهٗ مِنَ النُّورِ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مَا بَیْنَ الْجُمُعَتَیْنِ))

''جو شخص جمعے کے دِن سورۃ الکہف پڑھتا ہے؛ اللہ تعالیٰ اس کے لیے اگلے جمعے تک نور روشن فرما دیتا ہے۔''

المستدرك للحاكم: 3392 ۔ صحيح الجامع: 647

اسی طرح آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْكَهْفِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ أَضَاءَ لَهُ مِنَ النُّورِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ))

''جو شخص جمعے کی شب کو سورۃ الکہف پڑھتا ہے؛ اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کے اور بیت اللہ کے درمیان (فاصلے جتنا) نُور روشن فرما دیتا ہے۔''

سنن الدارمي: 3407 ۔ صحيح الجامع: 6471

❀......سیدنا ابنِ عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(( ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ وَ ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ﴾ تَعْدِلُ رُبُعَ الْقُرآنِ)).

''سورۃ الاخلاص ایک تہائی قرآن کے برابر ہے اور سورۃ الکافرون ایک چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔''

صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب فضل قراءة قل هو الله أحد، ح: 811

یعنی سورۃ اخلاص کو تین مرتبہ پڑھنے سے اور سورۃ الکافرون کو چار بار پڑھنے سے مکمل قرآن کی قرات کا ثواب ملتا ہے۔

❀......سیدنا معاذ بن انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ قَرَأَ ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ حَتّٰى يَخْتِمَهَا عَشْرَ مَرَّاتٍ ، بَنَى اللّٰهُ لَهُ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ))

''جو شخص دس مرتبہ مکمل سورۃ الاخلاص پڑھتا ہے؛ اس کے لیے اللہ تعالیٰ جنت

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

میں ایک محل بنا دیتا ہے۔''

مسند أحمد: 15610۔ صحيح الجامع: 6472

اب ذرا غور کیجیے کہ کیا کوئی مسلمان اتنے عظیم فضائل اور اتنے شان دار فوائد وثمرات سے مستغنی ہوسکتا ہے؟ ہرگز نہیں......تو پھر کیا مانع ہے کہ ہم ان ثمرات سے فیض یاب ہونے کی زحمت گوارا نہیں کرتے ؟!

**تنبیہ:**

حفاظ کرام کے لیے تنبیہ ہے کہ وہ تراویح میں لازماً قرآن سنایا کریں، اگر تراویح نہیں پڑھا سکے تو نوافل میں قرآن پڑھا کریں۔ اگر وہ قرآن سے تعلق نہیں جوڑے رکھیں گے تو انہیں قرآن بھول جائے گا، کیونکہ یہ پڑھتے رہنے اور دوہراتے رہنے سے ہی یاد رہتا ہے۔ جیسا کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا قَامَ صَاحِبُ الْقُرْآنِ فَقَرَأَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ذَكَرَهُ، وَإِذَا لَمْ يَقُمْ بِهِ نَسِيَهُ)).

''جب صاحب قرآن دن رات قیام (نوافل) میں قرآن پڑھے گا تو یہ اسے یاد رہے گا اور جب وہ قیام نہیں کرے گا تو یہ اسے بھول جائے گا۔''

صحيح مسلم: 789

## تلاوتِ قرآن کا شیڈول

رمضان المبارک میں ویسے تو کوشش یہ ہونی چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ تلاوت کی جائے، کیونکہ عام دنوں میں اگر قرآن کا ایک حرف پڑھنے پر دس نیکیاں ملتی ہیں تو سوچیں ماہِ رمضان میں یہ اجر کتنا بڑھ جاتا ہوگا؟ لہٰذا نیکیاں کمانے کے اس موسم میں سستی وغفلت کا شکار نہیں ہونا چاہیے بلکہ اس موقع کو غنیمت جانتے ہوئے روزانہ کم از کم ایک سپارہ تو ضرور ہی پڑھنا چاہیے، تاکہ اس مبارک مہینے میں کم از کم ایک بار تو قرآنِ کریم مکمل ہو۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ویسے اگر تلاوت کا درج ذیل شیڈول بنا لیا جائے اور اس کے مطابق تلاوت کی جائے تو اپنی مصروفیات کے ساتھ ساتھ بھی آدمی آسانی سے متعدد بار قرآن مکمل کرسکتا ہے۔
اس کے لیے آسان سا طریقہ یہ ہے کہ:

اگر ہر نماز کے بعد صرف آدھا پارہ پڑھ لیا جائے، جس کے لیے زیادہ سے زیادہ 20 منٹ لگیں گے، تو ایک ماہ میں 2 مرتبہ مکمل قرآن اور اس کے ساتھ 15 سپاروں کی تلاوت مکمل ہوسکتی ہے اور اگر کسی کو وقت میسر ہو یا وہ روانی کے ساتھ جلدی پڑھ سکتا ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ایک ایک پارہ پڑھنے کی روٹین بنا لے، یوں وہ ایک مہینے میں 5 مرتبہ قرآن مکمل کر سکتا ہے۔

اسی طرح تلاوت کا شیڈول بنانے کی ایک صورت یہ ہے کہ اگر ہر نماز کے بعد قرآن کریم کے 4 صفحات پڑھے جائیں تو مہینے میں ایک بار قرآن مکمل ہو جائے گا،

اگر 8 صفحات پڑھیں تو 2 قرآن

اگر 12 پڑھیں تو 3 قرآن

اگر 16 پڑھیں تو 4 قرآن

اگر 20 پڑھیں تو 5 قرآن

اگر 24 پڑھیں تو 6 قرآن

اگر 28 پڑھیں تو 7 قرآن

اگر 32 پڑھیں تو 8 قرآن

اگر 36 پڑھیں تو 9 قرآن

اگر 40 پڑھیں تو 10 بار قرآنِ کریم بڑی آسانی سے مکمل ہوسکتا ہے۔

اور ایک صفحہ پڑھنے میں 1 سے 2 منٹ لگتے ہیں

4 صفحات پڑھنے میں 4 سے 8 منٹ لگیں گے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

8 صفحات میں 8 سے 16 منٹ

12 صفحات میں 12 سے 24 منٹ

16 صفحات میں 16 سے 32 منٹ

20 صفحات میں 20 سے 40 منٹ

24 صفحات میں 24 سے 48 منٹ

28 صفحات میں 28 سے 56 منٹ

32 صفحات میں 32 سے 64 منٹ

36 صفحات میں 36 سے 72 منٹ

اور 40 صفحات میں 40 سے 80 منٹ لگیں گے۔

یعنی اگر روزانہ صرف ایک گھنٹہ 20 منٹ تلاوتِ قرآن کو دِیے جائیں تو ایک ماہ میں آسانی کے ساتھ دس قرآن مکمل ہو سکتے ہیں۔


| خطبہ رائٹر | خطبہ حاصل کرنے کے لیے | تاثرات اور مشورہ کے لیے |
|---|---|---|
| حافظ فیض اللہ ناصر | 03034125519 | حافظ شفیق الرحمٰن زاہد (مدیر) |
| 03214697056 | 03014843312 | 03015989211 |
| | 03424449009 | |


PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com